سوال

(509) بکرا غیر دو دانتا کی قربانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے چار ماہ کا بکرا خریدا۔ پھر ۹ ماہ اس کی پرورش کی لیکن وہ پھر بھی دوندا نہیں ہوا۔ وہ آدمی بہت غریب ہے۔ اس کے علاوہ اور خریدنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اور نہ ہی اس کا بکرا فروخت ہوتا ہے اور وہ قربانی کے ثواب کا بھی طالب ہے کیا یہ اپنا غیر دو دانتا بکرا قربانی کر سکتا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (ایک سائل) (۲۱ اگست ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بکرا دو دانت والا ہی ہو تو اس کی قربانی ہو سکتی ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

'لَاتَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّة۔' (صحیح مسلم، بَاب سِنِّ الْأُضْحِیَّةِ، رقم: ۱۹۶۳)

''یعنی جانور مت قربانی کرو مگر دو دانت والا۔''

مذکور شخص اگر فی الواقع اپنے قول و عمل میں سچا ہے تو نیت کے اعتبار سے قربانی کے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ لیکن اس جانور کو بہ نیت قربانی ذبح کرنا ناجائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 383